صحافیوں کی سرگرمیوں کو محدود کرنے پر سخت اعتراض

کھڑگے نے راجیہ سبھا کے چیئرمین وینکیا نائیڈو کو خط لکھ کر مداخلت کی درخواست کی

نئی دھلی، (یو این آئی)

پارلیمنٹ ہاؤس کمپلیکس میں صحافیوں کی سرگرمیوں کو محدود کرنے پر سخت اعتراض ظاہر کرتے ہوئے راجیہ سبھا میں اپوزیشن کے لیڈر ملکارجن کھڑگے نے اس معاملے میں راجیہ سبھا کے چیئرمین ایم وینکیا نائیڈو سے مداخلت کی درخواست کی ہے۔

نائیڈو کو بدھ کے روز لکھے ایک خط میں کھڑگے نے کہا کہ پارلیمنٹ کا یہ لگاتار پانچواں اجلاس ہے جب صرف چند صحافیوں اور میڈیا اداروں کو پارلیمنٹ ہاؤس کے احاطے میں داخل ہونے کی اجازت دی جا رہی ہے اور محدود تعداد میں صحافیوں کو داخلے کی اجازت ہے۔ ایوان کی کارروائی کی رپورٹ جاری کردی گئی ہے۔ اس کے ساتھ مرکزی ہال میں سینئر صحافیوں کا داخلہ مکمل طور پر روک دیا گیا ہے۔ صحافیوں کو اراکین پارلیمنٹ سے بات چیت کرنے سے روکا جا رہا ہے۔ جمہوریت کے اس مندر میں صحافیوں کو من مانی پابندیوں کا سامنا ہے۔

اپوزیشن لیڈر نے کہا کہ سیشن کے دوران سیاست کی نبض پارلیمنٹ میں ہوتی ہے اور میڈیا نے ہمیشہ اہل وطن کو پارلیمنٹ میں چل رہے سلگتے مسائل سے آگاہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ میں کووڈ کے اصولوں پر عمل کیا جانا چاہیے لیکن صحافیوں کو سنٹرل ہال اور لائبریری اور دیگر نمایاں مقامات پر جانے سے روکنا قابل قبول نہیں ہے۔ صحافیوں کو فرض ادا کرنے سے نہ روکا جائے۔ انہوں نے کہا کہ آپ سے درخواست ہے کہ اس معاملے میں مداخلت کریں تاکہ صحافی پابندیوں سے پہلے کی طرح اپنے فرائض سرانجام دے سکیں۔ واضح رہے کہ کئی میڈیا تنظیموں اور صحافیوں نے یہ معاملہ لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا کے سامنے اٹھایا ہے۔

غذائی قلت کے معاملے میں یوگی حکومت نشانے پر

بچوں میں غذائیت پر دھیان دینے کے بجائے حکومت اور بی جے پی کے رہنما نفرت انگیز تقاریر میں مصروف: پرینکا گاندھی

لکھنؤ، (یو این آئی)

کانگریس کی جنرل سکریٹری اور اتر پردیش میں ہونے والے اسمبلی انتخابات کے لئے پارٹی کی انچارج پرینکا گاندھی واڈرا نے عدم تغذیہ کے شکار بچوں کی تعداد میں اضافہ کو لے کر ریاست کی یوگی حکومت پر حملہ کیا ہے۔ ریاست کے بچوں میں غذائیت پر دھیان دینے کے بجائے حکومت اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے رہنما نفرت انگیز تقاریر کرنے میں مصروف ہیں۔

اتر پردیش کے بچوں میں غذائی قلت کے بڑھتے ہوئے مسئلے کو اجاگر کرنے والی میڈیا رپورٹس کا حوالہ دیتے ہوئے پرینکا گاندھی واڈرا نے بدھ کے روز کہا کہ ریاست میں غذائیت کی کمی کی وجہ سے صورتحال بگڑ رہی ہے۔ انہوں نے ٹویٹ کیا کہ ’اطلاعات کے مطابق اتر پردیش میں ملک میں سب سے زیادہ 4 لاکھ غذائی قلت کے شکار بچے ہیں۔ اتر پردیش کی 60 سے زیادہ اسمبلی حلقوں میں غذائی قلت کی صورتحال خوفناک ہے لیکن بی جے پی لیڈران ان مسائل پر بات نہیں کریں گے۔ ان کی تقریروں میں نفرت کی بات ہے، بچوں کی غذائیت کی بات غائب ہے۔ قابل ذکر ہے کہ خواتین اور بچوں کی ترقی کی وزارت کے اعداد و شمار کے حوالے سے شائع ہونے والی میڈیا رپورٹس کے مطابق ملک بھر میں 6 ماہ سے 6 سال کی عمر کے 9.27 لاکھ بچے شدید غذائی قلت کا شکار ہیں۔ ان میں سے 3.98 لاکھ بچے اتر پردیش میں ہیں۔ یہی نہیں، اوجود میں 5 سال سے کم عمر کے 50 فیصد سے زیادہ بچے شدید غذائی قلت کا شکار ہیں۔

پلوامہ تصادم: جیش محمد کمانڈر سمیت 2 جنگجو ہلاک

سری نگر، (یو این آئی)

جموں و کشمیر کے ضلع پلوامہ کے قصبہ یار علاقہ میں سیکورٹی فورسز اور جنگجوؤں کے مابین تصادم میں جیش محمد نامی جنگجو تنظیم کے ایک کمانڈر سمیت 2 جنگجو ہلاک ہو گئے ہیں۔

کشمیر زون پولیس نے ٹسکیٹر جنرل و جے کمار کے حوالے سے اپنے ایک ٹویٹ میں اس انکاؤنٹر کے متعلق جانکاری فراہم کرتے ہوئے کہا کہ اس تصادم آرائی میں کالعدم تنظیم جیش محمد سے وابستہ ایک کمانڈر اور ایک غیر مقامی جنگجو مارا گیا۔ انہوں نے جہلوگیوں کی شناخت یاسر پرے جو جیش محمد کا کمانڈر تھا اور فرقان کے طور پر کی۔ ٹویٹ میں کہا گیا کہ یاسر ایک آئی ای ڈی ایکسپرٹ تھا جبکہ فرقان غیر مقامی جنگجو تھا۔ پولیس نے ان 2 جنگجوؤں کی ہلاکت کو ایک بڑی کامیابی سے تعبیر کرتے ہوئے کہا کہ یہ دونوں کئی مینٹیننس سے متعلق جرائم میں ملوث تھے۔ اس سے قبل ایک پولیس ترجمان نے بتایا کہ منگل اور بدھ کی درمیانی رات کو سکیورٹی فورسز نے مصدقہ اطلاع موصول ہونے کے بعد پلوامہ کے قصبہ یار را چہرہ علاقہ کو گھاصرے میں لے کر جوں ہی تلاشی آپریشن شروع کیا تو اس اثنا میں وہاں موجود ملی ٹینٹوں نے فورسز پر اندھا دھند فائرنگ شروع کی۔ انہوں نے کہا کہ حفاظتی عملہ نے بھی پوزیشن سنبھال کر جوابی کارروائی کا آغاز کیا جس دوران 2 ملی ٹنٹ مارے گئے۔ ان کا کہنا تھا کہ گاؤں میں تلاشی آپریشن ابھی جاری ہے۔

عمر عبداللہ نے مرکزی حکومت کو کشمیری پنڈتوں کی واپسی کا وعدہ یاد دلایا

پنڈتوں کی واپسی تو دور کی بات، کشمیر میں جو قیام پذیر تھے اب وہ بھی بھاگ رہے ہیں: سابق وزیر اعلیٰ

جموں، (یو این آئی)

نیشنل کانفرنس کے نائب صدر اور سابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بدھ کے روز کہا کہ دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد مرکزی حکومت نے کشمیری پنڈتوں کی واپسی کا وعدہ کیا تھا لیکن وہاں کئی سال کا عرصہ ہو گیا کوئی پنڈت واپس گھر نہیں آیا ہے۔ اس کے برعکس جو یہاں پر قیام پذیر تھے، وہ بھی واپس بھاگ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 370 کی بحالی کی خاطر نیشنل کانفرنس اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔ ان باتوں کا اظہار این سی نائب صدر نے ڈاک بنگلہ پر واقع میں ایک عوامی جلسہ سے خطاب کے دوران کیا۔

عمر عبداللہ نے کہا ہے کہ دفعہ 370 کے خاتمہ کے بعد اب لوگوں سے ’روٹی‘ کی نہیں چھینی جا رہی ہے؟ انہوں نے کہا کہ یہ کہا جا رہا ہے کہ جموں و کشمیر میں جب حالات مکمل طور پر پرامن ہو جائیں گے، ملی ٹنسی کے واقعات اور ہڑتی ہلاکتیں بند ہو جائیں گی، تبھی جا کر ریاست کا درجہ واپس دیا جائے گا۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ اگر آج یہاں کے حالات خراب ہو گئے ہیں اور ملی ٹنسی میں اضافہ ہوا ہے، اس کا ذمہ دار کون ہے؟ عمر نے کہا کہ ’نئی دہلی میں بی جے پی کی حکومت ہے اور اسی حکومت نے جموں و کشمیر میں لیفٹننٹ گورنر کو بھیجا ہے، اگر سکیورٹی کا نظام خراب ہوا ہے، لوگوں کو مارا جا رہا ہے، تو یہ کس کا قصور ہے؟ انہوں نے کہا کہ بی جے پی یہ کہہ کر عوام کو سزا دے رہی ہے کہ حالات مکمل طور پر ٹھیک ہونے کے بعد ہی ریاست کا درجہ بحال ہوگا۔ تاکا ہی آپ کی اور سزا یہاں کے لوگ بھگتیں گے، یہ کہاں کا انصاف ہے؟

نائب صدر کا مزید کہنا تھا کہ ہمارے دور حکومت میں 2014 تک بیشتر علاقے ملی ٹنسی سے خالی ہو گئے تھے، وادی بھر میں بنکر بنائے گئے، صرف شہر سری نگر میں ہی 40 سے زیادہ بنکر منہدم کئے گئے لیکن آج کی صورتحال یہ ہے کہ نہ صرف ان پرانی جگہوں پر واپس بنکر قائم ہوئے ہیں بلکہ اس سے دوگنی تعداد میں نئی جگہوں پر بنکر کھڑے کیے گئے ہیں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ ہمارے دور حکومت میں شادی بیاہ اور دیگر تقاریب کیلئے کمیونٹی ہال بنائے گئے تھے، آج صورتحال یہ ہے کہ لوگوں کے نام آسائش کیلئے قبر کیے گئے ان کمیونٹی ہالوں کو فورسز کی تحویل میں دے دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملی ٹنسی اتنی بڑھ گئی ہے کہ اب کشمیر کا کوئی بھی علاقہ ملی ٹنسی سے خالی نہیں۔ نئے پنڈتوں کی واپسی تو دور کی بات اب جو کشمیر میں قیام پذیر تھے وہ بھی واپس بھاگ رہے ہیں۔

عمر عبداللہ کے مطابق پوری دنیا نے دیکھا کہ گزشتہ ماہ کس طرح سے لوگوں کو چن چن کر مارا جا رہا تھا، بندرو جس نے 1990 کی پرآشوب دور میں بھی اپنی دکان بند نہیں کی، کو کسی طرح نشانہ بنایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ سب کو پتہ ہے بی جے پی کی حکومت میں ہو رہا ہے، اس سب کا جواب کون دیگا؟ کانگریس کے سینئر لیڈر اور سابق وزیر اعلیٰ کا نام لیے بغیر عمر عبداللہ نے کہا کہ جو حامتوں نے دوبلی پالیسی اپنا رکھی ہے۔ ایک دن یہ کہتے ہیں کہ دفعہ 370 قصہ پارینہ ہے اور اگلے روز کہتے ہیں کہ یہ دفعہ تو ہماری وارثت ہے۔ انہوں نے کہا کہ کم از کم نیشنل کانفرنس میں ان چیزوں کو لے کر کوئی کنفیوژن نہیں ہے۔ ہم دبلی میں بھی وہی بات کرتے ہیں، جموں میں بھی وہی اور کشمیر میں بھی ایک ہی بات دہراتے ہیں۔

ممتا بنرجی کے شیوسینا کے ساتھ خصوصی تعلقات: راؤت

ممبئی، (یو این آئی) شیوسینا کے کن پارلیمنٹ جئے راؤت نے کہا ہے کہ مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کا ان کی پارٹی کے ساتھ خاص رشتہ ہے۔ اس لیے انہوں نے اس کا خیر مقدم کیا اور 2024 میں ہونے والے لوک سبھا انتخابات سمیت مختلف مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔ ممتا بنرجی 3 روزہ دورے پر ممبئی آئی ہوئی ہیں اور انہوں نے کل شام شیوسینا لیڈر آدتیہ ٹھاکرے اور شیے داحت سے ملاقات کی تھی۔ راؤت نے ممتا کو مغربی بنگال کی شیرنی بتاتے ہوئے کہا کہ بی جے پی کیساتھ ہی سی بی آئی، ای ڈی اور انکم ٹیکس حکام سے لڑ رہی ہیں۔ مہاراشٹر میں مہاوکاس اگھاڑی سرکار کو جو بی کارروائی کا آغاز کیا جس دوران 2 لی ٹنٹ مارے گئے۔ ان کا کہنا تھا کہ گاؤں میں تلاشی آپریشن ابھی جاری ہے۔

دفعہ 370 کی تنسیخ کے بعد جموں و کشمیر 30 برس پیچھے چلا گیا

یونین ٹریٹری بن جانے کے بعد ساڑھے 7 ہزار کارخانے بند ہو گئے: غلام نبی آزاد

جموں، (یو این آئی)

سینئر کانگریس لیڈر اور سابق وزیر اعلیٰ غلام نبی آزاد کا کہنا ہے کہ دفعہ 370 کی تنسیخ کے بعد جموں و کشمیر 30 برس پیچھے چلا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مختلف بہانے کر کے جموں و کشمیر کو خراب اور بہت ہی غریب کر دیا گیا۔ ان کا کہنا تھا کہ یونین ٹریٹری بن جانے سے پہلے صوبہ جموں میں 13 ہزار صنعتی کارخانے تھے جن میں سے تقریباً ساڑھے 7 ہزار یونین ٹریٹری بن جانے کے بعد بند ہو گئے ہیں جو اب بھی بند ہی ہیں۔

سینئر لیڈر نے ان باتوں کا اظہار بدھ کے روز راجوری میں پارٹی ورکروں کو خطاب کرنے کے دوران کیا۔ وہ صوبہ جموں کے سرحدی علاقوں کے 4 روزہ دورے پر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ’یونین ٹریٹری بن جانے سے پہلے جموں صوبہ میں تقریباً 13 ہزار صنعتی کارخانے تھے جن میں سے ساڑھے 7 ہزار کارخانے یونین ٹریٹری بن جانے کے بعد ہی بند ہو گئے جو اب بھی بند ہی ہیں اور کشمیر میں تمام کارخانے بند پڑے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ 5 اگست 2019 سے یعنی گزشتہ تقریباً ڈھائی برسوں سے جموں و کشمیر 30 برس پیچھے چلا گیا ہے۔‘ آزاد نے کہا کہ مختلف بہانے بنا کر جموں و کشمیر کو خراب اور غریب کر دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ مجھ سے کوئی بات چھپی نہیں ہے، میں نے لداخ سے پونچھ تک لوگوں کے حالات دیکھے۔ ان کا کہنا تھا کہ امید ہے کہ 5-6 ماہ کے بعد جموں و کشمیر میں اسمبلی انتخابات منعقد ہوں گے لیکن ہمیں اس دفعہ کوئی چوک نہیں کرنی ہے جس طرح ہم نے پچھلی دفعہ کی۔‘

سابق وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جموں و کشمیر پر بی جے پی سمیت تمام سیاسی جماعتوں نے حکومت کی ہے لہٰذا اب لوگ کسی بھی جماعت کے جھانسے میں نہیں آئیں گے۔ انہوں نے لوگوں سے اپیل کہ وہ مذہب کے نام پر نہیں بلکہ ترقی کے نام پر اپنے ووٹ کا استعمال کریں۔ قابل ذکر ہے کہ غلام نبی آزاد اپنے اس 4 روزہ دورے کے دوران 2 اور 3 دسمبر کو شلع راجوری میں عوامی جلسوں سے خطاب کریں گے جبکہ 4 دسمبر کو ضلع رام بن میں ایک عوامی جلسہ سے خطاب کرنے والے ہیں۔

تعلیمی اداروں کو بلا تاخیر کھولنے کا مطالبہ

ملک کو روشنی دکھانے والے طلبا آج یو اے پی اے کے تحت جیلوں میں بند ہیں: کنور دانش

نئی دھلی، (ایس این بی)

پارلیمنٹ کے سرمائی اجلاس کے تیسرے دن اپوزیشن کے ارکان کی معطلی کو لے کر بدھ کو بھی اپوزیشن کے ارکان نے لوک سبھا اور راجیہ سبھا میں ہنگامہ کیا۔ اس دوران بہوجن سماج پارٹی کے لیڈر اور ممبر پارلیمنٹ کنور دانش علی نے لوک سبھا میں وقفہ صفر کے دوران عوام سے جڑے کئی اہم موضوعات اٹھائے۔ ان کے ذریعہ جہاں کسانوں کی ایم ایس پی پر قانون بنانے کی مانگ کی گئی، وہیں کووڈ-19 وبا کے سبب عرصہ سے بند پڑے تعلیمی اداروں کو کھولنے کا مطالبہ کیا گیا تاکہ ملک میں اسکول، کالج اور دیگر اداروں کے طلبا کی طرح یونیورسٹیوں کے طلبا کی آف لائن پڑھائی شروع ہو سکے۔ کنور دانش علی نے بدھ کو لوک سبھا میں وقفہ صفر کے دوران کسانوں کے لئے ایم ایس پی پر قانون بنانے کی مانگ کی۔ ساتھ ہی انہوں نے کووڈ-19 وبا کے سبب بند پڑی یونیورسٹیوں کو کھولنے کی مانگ کی۔ انہوں نے کہا کہ آج ملک میں اسکول اور تمام دفاتر کھل چکے ہیں لیکن جہاں پر ملک کا مستقبل طے ہوتا ہے، جہاں اوپن اکیڈمیں ہوتا ہے، وہ یونیورسٹیاں ابھی تک بند ہیں۔

دانش علی نے کہا کہ خاص طور پر جامعہ ملیہ اسلامیہ، اے این یو اور علی گڑھ مسلم یونیورسٹی جہاں کے طلبا نے اس ملک کو روشنی دکھائی تھی وہاں کے کئی طلبا آج بھی جیلوں میں بند ہیں۔ ان کو یو اے پی اے جیسے قوانین کا غلط استعمال کر کے جیلوں میں بند کر دیا گیا ہے۔ ان کو فوراً رہا کیا جائے اور ان یونیورسٹیوں کو بلا تاخیر کھولا جائے تاکہ ملک کے مستقبل پر تاریکی اور بے یقینی کے بادل چھٹ سکیں۔

❖ حکومت کسانوں کیلئے ایم ایس پی پر قانون بنائے

اعلیٰ عدالتوں میں ہندوستانی زبانوں میں کارروائی کا مطالبہ

نئی دھلی، (یو این آئی)

ملک کی آزادی کے 75 سال گزرنے کے باوجود سپریم کورٹ اور ہائی کورٹس میں ہندی اور دیگر ہندوستانی زبانوں میں کارروائی نہ ہونے پر آج پارلیمنٹ میں تنویش کا اظہار کیا گیا اور مطالبہ کیا گیا کہ آزادی کے امرت مہوتسو میں یہ کام ہی ہونا چاہیے۔

بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے رکن پارلیمنٹ ستیہ دیو پچوری نے لوک سبھا میں وقفہ صفر کے دوران یہ معاملہ اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ وہ وزیر داخلہ کی توجہ اس طرف مبذول کرانا چاہتے ہیں کہ سپریم کورٹ اور ملک کی تمام ہائی کورٹس میں ہندی اور دیگر ہندوستانی زبانوں میں کام نہیں ہو رہا ہے۔ کچھ عدالتوں میں ہندی اور ہندوستانی زبانوں میں کام ہو رہا ہے لیکن بڑی عدالتوں میں غریبوں، کسانوں، مزدوروں وغیرہ کو اپنے مسائل بتانے کا موقع نہیں ملتا اور انہیں اپنے مقدمات کی کارروائی اور فیصلوں کے بارے میں صرف وکیل کی معلومات پر انحصار کرنا پڑتا ہے۔

پچوری نے کہا کہ آئین بناتے وقت آئین سازوں کے کہا تھا کہ انفال سپریم کورٹ اور ہائی کورٹس میں کام انگریزی میں ہوگا لیکن بعد میں ایسا کبھی نہیں ہوا۔ انہوں نے صدر جمہوریہ رام ناتھ کووند کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ سابق صدور کی وجہ سے تاخوفی چارہ جوئی کرنے والوں کو انصاف حاصل کرنے کیلئے جدوجہد کرنی پڑتی ہے۔

ٹی ای ٹی پیپر لیک معاملہ کی لوک سبھا میں بھی گونج

نئی دھلی، (یو این آئی)

اتر پردیش میں حال ہی میں منعقد ٹیچر اہلیت ٹسٹ (ٹی ای ٹی) کے پیپر لیک ہونے کا معاملہ بدھ کو لوک سبھا میں اٹھا اور مرکزی حکومت سے اس معاملے میں مداخلت کرنے اور ضروری مدد فراہم کرنے کی اپیل کی گئی۔ بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) کی سنگیتا آزاد نے وقفہ صفر کے دوران یہ مسئلہ اٹھایا اور کہا کہ اتر پردیش میں پچھلے 5 سالوں سے مسلسل مسابقتی امتحانات کے کئی پرچے لیک ہو رہے ہیں لیکن مجرموں کو سخت سے سخت سزا نہیں دی گئی ہے جس کی وجہ سے ان کے حوصلے بڑھ رہے ہیں اور پیپر لیک ہونے کے اکثر واقعات ہوتے رہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ متاثرہ نوجوانوں کے فائدے کے لیے یہ امتحانات فوری طور پر دوبارہ کرائے جائیں اور جو پیسے جمع کیے گئے ہیں ان کو واپس کیا جائے۔ اس کے ساتھ ساتھ امیدواروں کو امتحانی مراکز میں آنے جانے کے لیے الاؤنس دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان نوکری کے منتظر ہیں، اس لیے پیپر لیک ہونے کے بعد حکومت فوری طور پر امتحان کا انعقاد کرے۔

بنگلورو: فاروقی کے بعد کامرا کا پروگرام بھی رد

ممبئی، (پی ٹی آئی)

مزاحیہ اداکار کنال کامرا نے بدھ کو کہا کہ بنگلورو میں ہونے والے ان کے آئندہ اسٹینڈ اپ پروگراموں کو تنظیمیں کو دھمکیاں ملنے کے بعد رد کر دیا گیا ہے۔ کامرا کے پروگراموں کو رد کرنے کے کچھ ہی دن پہلے پولیس نے ایک دیگر کامیڈین منور فاروقی کو ’متنازع شخص‘ بتاتے ہوئے شہر میں شو کرنے کی اجازت نہیں دی تھی۔

ماضی میں مختلف موضوعات پر بھارتیہ جنتا پارٹی کی قیادت والی قومی جمہوری اتحاد کی سرکار پر تنقید کرنے والے کامرا نے ٹویٹر پر ایک طنزیہ بیان پوسٹ کرتے ہوئے اپنے فالوورز اور حمایتیوں کو آئندہ دنوں میں ہونے والے شو رد ہونے کے بارے میں مطلع کیا۔ بیان میں انہوں نے کہا کہ ’بنگلور کے لوگوں کو ہیلو۔ مجھے یہ بتاتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ بنگلور میں اگلے 20 دنوں میں ہونے والے میرے شو رد کر دیے گئے ہیں۔ انہیں 2 وجوہات سے رد کیا گیا ہے۔ پہلا، ہمیں اس پروگرام میں 45 لوگوں کو بیٹھنے کی خصوصی اجازت نہیں ملی جہاں اس سے زیادہ لوگ بیٹھ سکتے ہیں۔ دوسری بات، اگر میں کبھی وہاں پرفارم کروں تو انعقاد کی جگہ کو بند کرنے کی دھمکی دی گئی ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ یہ بھی کووڈ پروٹوکول اور حفاظت کا حصہ ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ مجھے اب وائرس کی ایک شکل کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔‘ کامرا نے کہا کہ اب فاروقی کے بعد ان کے شو بھی رد کر دیے گئے ہیں، یہ ثابت کرتا ہے کہ ’حکمراں طبقہ کم از کم مساوات کے ساتھ جبر کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔

بامبے ہائی کورٹ نے کارکن سدھا بھاردواج کو ضمانت دی

ممبئی، (یو این آئی) بامبے ہائی کورٹ نے بدھ کو 2018 کے بھیما کورے گاؤں۔ ایلگار پریشد کے ذات پات تشدد معاملے میں سرگرم کارکن۔ سدھا بھاردواج کو ضمانت دے دی جبکہ اس معاملہ میں 8 دیگر ملزمان کی درخواست کو مسترد کر دیا۔ محترمہ بھاردواج کو ڈیفالٹ ضمانت دیتے ہوئے جسٹس ایس ایس سندھے اور این جے جمادار پر مشتمل ایک ڈویژن بنچ نے انہیں ہدایت دی کہ وہ این آئی اے عدالت سے رجوع کریں جہاں ان کی درخواست ضمانت کی شرائط پر غور کیا جائے گا۔

کے وی: ویب کیمروں کی اچھی کوالٹی نہ ہونے سے انکار

نئی دھلی، (پی ٹی آئی) مرکزی سرکار نے بدھ کو اس بات سے انکار کیا کہ کیندریہ ودیالیہ (سنٹرل اسکول) میں آن لائن کلاسوں کے لیے استعمال کیے جانے والے ویب کیمرے اچھی کوالٹی کے نہیں ہیں۔ وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے ایک سوال کے تحریری جواب میں راجیہ سبھا کو یہ جانکاری دی۔ ان سے سوال کیا گیا تھا کہ کیا سرکار کو اس بات کی جانکاری ہے کہ کیندریہ ودیالیوں میں 10 ویں اور 12 ویں کلاسوں کے اساتذہ کے ذریعہ آن لائن کلاسز لینے کے لیے استعمال کیے جانے والے ویب کیمرے اچھی کوالٹی کے نہیں ہیں۔ اس کے جواب میں پردھان نے کہا کہ جہاں تک کیندریہ ودیالیہ تنظیم کا تعلق ہے کسی بھی کیندریہ ودیالیہ میں ایسی کوئی شکایت موصول نہیں ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسکول تعلیم اور خواندگی محکمہ، وزارت تعلیم نے ڈیجیٹل اور آن لائن تعلیم کے سلسلے میں رہنما ہدایات جاری کی ہیں اور ان میں ان طلبا پر زور دیا گیا ہے جو موجودہ وقت میں اسکول بند ہونے کے سبب گھر پر ہیں۔

آئندہ الیکشن میں ووٹوں کے بلڈوزر سے ہوگا بی جے پی کا صفایا

بی جے پی حکومت کے وعدے اور جملے سبھی جھوٹے ثابت ہوئے ہیں: اکھلیش

بلندہ، (یو این آئی)

سماجوادی پارٹی (ایس پی) کے سربراہ اکھلیش یادو نے کہا کہ بلڈوزر چلانے میں ماہر اتر پردیش کی بی جے پی حکومت کا صفایا عوام آنے والے اسمبلی انتخابات میں دونوں کے بلڈوزر چلا کر کریں گے۔

بدیل کھنڈ میں اسمبلی انتخابات کے لئے انتخابی مہم کا آغاز کرتے ہوئے اکھلیش نے بدھ کو یہاں سرکاری انٹرکالج میدان پر منعقدہ عوامی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ریاست میں کسان، مزدور، کاروباری اور نوجوان بھی بدحال ہیں۔ نوجوانوں کو روزگار نہیں مل پا رہا ہے۔ مہنگائی اور بے روزگاری سے عوام پریشان ہیں اور نوجوان بے کار گھوم رہے ہیں۔ کسانوں کو فصلوں کی قیمت اور کھاد پانی نہیں مل رہا ہے۔ مویشیوں سے کسانوں کی فصل کو بچانے کے لئے حکومت نے کچھ نہیں کیا۔ رات دن کسان جاگ کر مویشیوں سے فصلوں کی حفاظت کر رہے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ بندیل کھنڈ کے کسانوں کے ساتھ دھوکہ ہوا ہے۔ حکومت نے بندیل کھنڈ کو کچھ بھی نہیں دیا ہے جبکہ موجودہ حکومت میں بندیل کھنڈ سے سبھی اراکین اسمبلی بی جے پی کے ہیں۔ بی جے پی حکومت کے وعدے اور جملے بھی جھوٹے ثابت ہوئے ہیں۔ کورونا بحران میں لاک ڈاؤن کی وجہ سے مہاجر مزدوروں کو واپس لوٹنے کا فوراً انتظام نہ ہونے سے متعدد مزدور ہلاک ہوئے اور انہیں پولیس کی لاٹھی ڈنڈوں کا سامنا کرنا پڑا۔ حکومت نے ان کی کوئی مدد نہیں کی۔ اگر مدد کی تو صرف سماجوادی پارٹی نے جس نے سبھی متاثرین کی سہارا کنبوں کو ایک لاکھ روپے دیے۔

وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ پر تنقید کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جن کا پرچار کیا جاتا ہے وہ کس کنبے کا دکھ نہیں سمجھتے ہیں۔ صرف متاثرہ کنبوں کی وہی مدد کرتے ہیں جن کا پرچار ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دمار حکومت جھانے والے جھوٹ بولنے والے ہیں۔ ان کی جھوٹی باتیں ہی دمار ہیں۔ بی ایڈ بے روزگار شکشا مترؤں، کسانوں و نوجوانوں سے کیے گئے سبھی وعدے بے کار ثابت ہوئے ہیں۔ نہ ہی کسانوں کی آمدنی دوگنی ہوئی ہے اور نہ ہی کروڑوں لوگوں کو نوکریاں دینے کے سپنے پورے ہوئے ہیں۔